چھایا

1996 میں، چھایا – سنسکرت میں "پناہ" یا "سایہ" کنگ کاؤنٹی کی روز افزوں جنوب ایشیائی برادری میں خانگی تشدد کا شکار ہونے والی خواتین کے لئے دستیاب خدمات کے ضمن میں پائی جانے والی تنقیدی خلاء کو پُر کرنے کے واسطے ایک رضاکارانہ خدمت پر مبنی تنظیم کی حیثیت سے قائم کیا گئی تھی۔ افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، ہندوستان، میانمار، نیپال، پاکستان، سری لنکا، اور تبّت کے رہنے والے افراد ساتھ ہی مشرق وسطی کے ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک مختصر تعداد (جو ایک دوسرے کے ساتھ مدغم ہوجانے والے ثقافتی امور میں مشترک ہیں اور جن کے واسطے اس علاقہ میں کوئی مخصوص خدمت دستیاب نہیں ہے) کی مدد کرنے والی، چھایا اس پوری جاگیر میں واحد ایسی ایجنسی ہے جس کی توجہ اس کثیر لسانی اور کثیر ثقافتی آبادی کے لئے ثقافتی لحاظ سے مخصوص خدمات فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔

ہمارا مشن اور نظریہ

چھایا خانگی تشدد اور بدسلوکی کے شکار جنوب ایشیائی افراد اور ان سے متاثرہ کنبوں کی اعانت کرتی ہے اور اجتماعی صورتحال میں بدلاؤ لانے کے لئے معاشروں کو شامل کرتی ہے جس سے خاص طور پر خواتین کے خلاف تشدد کو زیر تسلط رکھنے کی اہلیت حاصل ہوجائے۔ چھایا تشدد سے پاک ایک فوری اور قابل تساوی دنیا کو شناخت کرنے کے لئے وسیع تر تحریکات کے ساتھ کام کرتی ہے۔

ہمارے پروگرام

چھایا دو بنیادی پروگراموں کے توسط سے اپنے کام کو انجام تک پہنچاتی ہے: بدسلوکی کے شکار افراد کے لئے ایڈووکیسی؛ اور معاشرتی شمولیت۔

چھایا کی ایڈووکیسی کا کام تعاون کے تئیں جنوب ایشیائی خواتین کی اہم ضرورت پر، درج ذیل خدمات کے ساتھ اس وقت ردّعمل ظاہر کرنا ہے جب وہ خود اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے بھی بدسلوک اور مضرت رساں رشتوں کی زد میں ہوتی ہیں: خانگی تشدد کے شکار افراد کے لئے مکمل، ذاتی نوعیت کی مدد؛ ہماری خدمات تک رسائی حاصل کرنے والی خواتین کے لئے ثقافتی لحاظ سے مخصوص اور زبان کی مناسبت سے خدمات؛ علاقائی انسانی خدمت فراہم کنندگان اور ان کے رضاکاران کے لئے تربیت تاکہ ان کی ثقافتی حسّاسیت میں بہتری لائی جائے اور انہیں جنوب ایشیائی آبادی کے ساتھ بہتر کام کرنے کے مواقع مہیّا ہوں؛ اور ہفتہ کے دنوں میں خانگی تشدد کے کام میں تربیت و تجربہ کے حامل وکلاء سے آراستہ ایک ٹول فری ہیلپ لائن۔

ہمارا معاشرتی شمولیت کا پروگرام ان کوششوں کے ساتھ مل کر خانگی تشدد کو روکنے اور، بالآخر اسے ختم کرنے کا کام کرتا ہے جن سے معاشرہ کے تمام شعبوں کے لئے ثقافتی لحاظ سے مناسب دسترس کا انتظام کرکے نیز ہمارے معاشرہ میں خدمت سے محروم گروپوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرکے خانگی تشدد کے امور کے بارے میں وسیع معاشرہ کی سمجھ بوجھ اور آگہی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے؛ مذہبی، ثقافتی معاشروں اور جوانوں کے گروپوں کے اشتراک سے اہدافی اور ثقافتی لحاظ سے متعلقہ آگہی پیدا کرنا اور تعلیمی پروگراموں کو لاگو کرنا؛ جنوب ایشیائی معاشرہ کے افراد کو عملی اقدام کرنے کی تحریک دینا اور معاشرہ میں خانگی تشدد کا خاتمہ کرنے کی کوششوں میں سرگرمی کے ساتھ شمولیت اختیار کرنا؛ اور معاشرہ کے ذریعہ چلنے والے ان پروجیکٹوں کے توسط سے زمینی سطح پر معاشرہ سازی جن سے معاشرہ میں خانگی تشدد کے شکار افراد کو فائدہ پہنچانے والے معاشرتی تعاون اور وسائل کی تخلیق ہوتی ہے۔

ہماری رہنما اقدار

چھایا ہمارے مشن کو تسلیم کرنے کے ضمن میں مرکزی حیثیت کی حامل ان اقدار پر عمل کرنے کی تحریک دیتی ہے۔ انفرادی، اجتماعی اور ادارتی سطح سمیت ہر سطح پر ہر قدر پر عمل درآمد اور انہیں تسلیم کیا جاتا ہے۔ خانگی تشدد کی صورتحال میں، محبت، کنبہ جاتی توقعات، ثقافتی طور طریق اور تارک وطن کی حیثیت جیسے عوامل تسلط کو شناخت کرکے اس کا ازالہ کرنے کو مشکل بنا دیتے ہیں۔ چونکہ تسلط کا اظہار متنوع اور متضاد قسم کا ہوسکتا ہے، لہذا ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ہمارے ردّعمل بھی اسی طرح متنوع اور متضاد قسم کے ہوسکتے ہیں۔ البتّہ ہم اپنی دنیا کی پیچیدگی کو قبول کرتے ہیں اور اپنے تجربات کو سپاٹ اور آسان بنانے کی تحریص پر اصرار کرتے ہیں۔

ہم راستبازی کی قدر کرتے ہیں

راستبازی نام ہے تشدد سے پاک ایک فوری اور قابل تساوی دنیا کے تئیں چھایا کے نظریے کو تسلیم کرنے کے ضمن میں ہماری جدوجہد کے وقت ہماری اقدار کی عکاّسی کرنے والے انتخابات پر عمل پیرا ہونے کا۔ چھایا میں ہمارا اعتقاد ہے کہ جب ہم اپنے اعمال میں کھلاپن اور شفافیت اختیار کرتے ہیں تو، ہم خود کو بھی اور معاشرے کو تنقیدی لحاظ سے سوچنے اور اپنے انتخابات کے اثرات کو تسلیم کرنے کا اختیار عطا کرتے ہیں کیونکہ جہاں جوابدہی کو پیش نظر رکھا جاتا ہے، وہاں بدسلوکی کی کوئی جگہ نہیں ہوتی ہے۔

ہم مساوات کی قدر کرتے ہیں

مساوات اختیار، عدل اور وسائل تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کا اصول ہے۔ تعلقات میں پائی جانے والی عدم مساوات اور بدسلوکی کو تسلط کے قدرے بڑے نظاموں سے تعاون ملتا ہے جن کا اثر ہم سبھی پر پڑتا ہے۔ چھایا سماجی بدلاؤ کی معرفت مساوات اور عدل کے اصولوں کی ضمن میں کام کرتی ہے۔

ہم تشخص کی قدر کرتے ہیں

تشخص ہر فرد واحد اور معاشرہ کی موروثی قدر کو تسلیم کرنے اور اس کے تئیں احترام کا اظہار کرنے کا نام ہے، جس میں بدسلوکی کا شکار بنائے جانے والے افراد اور بدسلوکی کو دائم رکھنے والے افراد بھی شامل ہیں۔

ہم ایجنسی کی قدر کرتے ہیں

ایجنسی کا مطلب ہے دستیاب انتخابات کے دائرے یا تناظر میں رہتے ہوئے کسی شخص کی جانب سے انتخابات کرنا۔ چھایا ایک ایسی دنیا کو فروغ دینے کی جدوجہد کرتی ہے جس میں تاریخی لحاظ سے حاشیہ پر چلے جانے والے گروپوں جیسے خواتین، تارکین وطن اور GLBTQ افراد کی ایجنسی کو تسلیم کرکے ان کا تعاون کیا جاتا ہے۔

ہم معاشرہ کی قدر کرتے ہیں

معاشروں کی تشکیل اس وقت ہوتی ہے جب مشترکہ تجربات کے توسط سے اور سارے اختلافات کے باوجود افراد ایک ساتھ مجتمع ہوتے ہیں۔ انفرادی طور پر ہمارے پاس کئی ایک معاشروں کے اراکین ہیں۔ چھایا بدسلوکی کا سامنا کرنے والے افراد کا احترام کرنے اور انہیں با اختیار بنانے کی اجتماعی کوششوں کا سرگرمی کے ساتھ تعاون کرتی اور جوابدہی کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہم معاشروں کو افراد اور عوام کے گروپوں کے مابین قابل تساوی، فوری اور محبت آمیز تعلقات کو پروان چڑھانے کے لئے ایک فعاّل کردار ادا کرنے پر آمادہ کرتے ہیں۔

ہم استقامت کی قدر کرتے ہیں

استقامت انفرادی اور اجتماعی سطح پر استحکام، بہبود، لطف اندوزی کو پروان چڑھاتی ہے۔ ایک مستحکم تنظیم اور تحریک صرف متوازن، دیرپا اور بذات خود دیکھ بھال کے توسط سے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔